السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک عورت سے عقد کیا۔ بعد عقل کے معلوم ہوا کہ اس عورت کو حمل ہے۔ بعد وضع حمل کے پھر اس شخص نے عقد کیا اور پھر اسی شخص سے حمل قرار پایا۔ اب فرمائیے کہ اب سے وہ نکاح درست ہوا یا نہیں اور وہ عورت اس پر حلال ہوئی یا نہیں؟ اگر نہیں تو پھر کس تدبیر سے نکاح درست ہوگا اور وہ لڑکا جو پیدا ہوگا حلال ہوگا یا حرام ہوگا اور اس عورت کی بہن سے پھر وہ شخص نکاح کرسکتا ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح مذکور درست ہوا اور وہ عورت سائل پر حلال ہوئی اور وہ لڑکا جو پیدا ہوگا حلال ہوگا اور اس عورت کی بہن سے وہ نکاح نہیں کرسکتا۔ ہاں جب وہ عورت مرجائے یا سائل اس کو طلاق دے دے اور طلاق کی عدت بھی گزر جائے تو اس کی بہن سے نکاح کرسکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَأَن تَجمَعوا بَينَ الأُختَينِ... ۲۳ ... سورة النساء

"اور یہ کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو، یعنی تم پر حرام ہے"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ:431

محدث فتویٰ